جو دیر سے کھڑا یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا ایک آفیسر سے پوچھا:-

پاگل :- "کیوں جی کون آ رہا ہے ؟ "

آفیسر :- " گورنر "

پاگل :- " کوئی بات نہیں - ٹھیک ہو جائے گا - میں جب آیا تھا تو وائسرائے تھا "

یہاں تصورات کے دو میدان موجود ہیں ——— گورنر کی پاگل خانے میں آمد برائے ملاحظہ (م۱) اور گورنر کی پاگل خانے میں آمد بطور پاگل (م۲) - چنانچہ جب ان دو تصورات کا مقام ج پر ٹکراؤ ہوتا ہے اور ہم پاگل کے یہ الفاظ پڑھتے ہیں کہ وہ بھی شروع شروع میں خود کو وائسرائے سمجھتا تھا تو ہنسی کا ایک شرارہ پیدا ہوتا ہے-

دوسری شکل بھی ب میں ایسا کوئی خاص شرارہ موجود نہیں - یہ شکل مزاح سے متعلق ہے اور اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ مزاح م۱ اور م۲ کی حد انضمام کے ساتھ ساتھ چلتا اسے قدم قدم پر کاٹتا اور اپنے سفر کے دوران میں ہلکے ہلکے شرارے پیدا کرتا جاتا ہے - چنانچہ مزاح کی امتیازی کیفیت یہ ہے کہ اس کے باعث جو تبسم معرض وجود میں آتا ہے وہ ایک نمایاں مسکراہٹ میں تبدیل ہو کر دیکھتے دیکھتے "قہقہہ " بن جاتا ہے اور پھر بجھتے بجھتے سنجیدگی سے ہم آہنگ ہو جاتا ہے - لیکن یہ سنجیدگی ابدی نہیں ہوتی - اگلے ہی موڑ پر اسے پھر دھیمے تبسم کی رفاقت میسر آ جاتی ہے اور یوں یہ چکر برقرار رہتا ہے - مغربی ادب